میں سمجھتا ہوں آپ نے معنی اول ہی مراد لئے ہوں گے، لیکن شیعوں کے عقیدہ امامت کے پیش نظر اس سے احتراز سنا۔ (مولانا محمد اسحاق)

ایبٹ آباد کے بعد پشاور میں ایک اور ربوہ | آپ نے قادیانیوں کو بے نقاب کیا ہے اس سے ہم نوجوان نسل کو واقعی ان کے گندے سے اثر سے محفوظ ہونے کا ذریعہ حاصل ہوگا۔ آپ کی اطلاع کے لئے اور تحریر کردوں کہ کاکول ایبٹ آباد کی طرح مرزائی پشاور میں بھی عزیب آباد محلہ جو کہ یونیورسٹی ٹاؤن سے ملحق ہے اپنی بستی زور شور سے بنا رہے ہیں۔ کوئی بچاس کے قریب پلاٹس قادیانیوں نے خریدے ہیں اور مکان بنانے میں مصروف ہیں۔ ابھی چند مکان بنے کہ وہاں ممتاز اور اعلیٰ خاندانوں کو فریب میں لینے اور تبلیغ کرنے میں سرگرم ہو گئے ہیں۔ اس طرح محلہ کے بچوں کو اب اپنی تعلیمی لپیٹ میں لے رہے ہیں۔ آپ میری گذارش شائع کردیں۔ تاکہ اسلام کے محافظ اور غلامانِ رسول اس کا صحیح حل سوچ سکیں۔

(نیاز محمد ۵/ک یونیورسٹی ٹاؤن پشاور)

طب قدیم اور دینی مدارس | آپ کے پرچہ میں ارباب سکندر خان گورنر سرحد اور حضرت شیخ الحدیث کی تقریر پڑھی جو شادی کے موقعہ پر کی گئی۔ ارباب صاحب نے دارالعلوم حقانیہ میں طب قدیم کی تعلیم کی تجویز پیش کی یہ تجویز بڑی مفید اور فکر انگیز اور میرے ارمانوں کی تعبیر ہے۔ میں نے کچھ عرصہ قبل مفتی محمود صاحب کی خدمت میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ دینی مدارس میں طب کی تعلیم شروع کی جائے۔ میری تجویز یہ ہے کہ درسِ نظامی کے چھٹے سال سے طبی بورڈ کے نصاب کے مطابق طب کی تعلیم شروع کی جائے یہ نصاب چار سال کا ہے تو درسِ نظامی کی تکمیل کے ساتھ طبی نصاب بھی مکمل ہو جائے گا۔ دیوبند میں دارالعلوم کا طبی شعبہ یوپی کے طبی بورڈ سے باقاعدہ منظور شدہ ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوگا کہ آیا طبی بورڈ اس کو تسلیم کرے گا۔ طبی بورڈ کی شرائط میں ہے کہ میٹرک یا اس کے برابر طلباء طبیہ کالج میں داخل ہو سکتے ہیں۔ جامعہ اسلامیہ بہاولپور نے درسِ نظامی کے پانچویں سال کے طالب علم کو میٹرک کے برابر قرار دیا ہے۔ اس طرح دینی مدارس کے طلباء چھٹے سال میں طبیہ کالج میں داخل ہو سکتے ہیں۔ طبی بورڈ اس کی تصریح کردے گا۔ اور زیادہ سے زیادہ اسے حکومت سے منظور کرانا ہوگا۔ (حکیم آفتاب احمد قرشی - لاہور)

تعطیل جمعہ | پاکستان کو قائم ہوئے پچیس سال گذر چکے ہیں۔ مگر عوام کو اتوار کی بجائے جمعۃ المبارک